

## 96735 - لڑکی رشتہ رد کر دے تو کیا دوبارہ کوشش کی جائے

### سوال

اللہ سبحانہ و تعالیٰ پر توکل اور اس سے مدد طلب کرنے اور استخارہ کے بعد میں نے ایک لڑکی کا رشتہ طلب کیا لیکن لڑکی نے زیر تعلیم ہونے کی بنا پر انکار کر دیا، یہ علم میں رہے کہ میں اس سے محبت کرنے لگا ہوں اور ہر وقت اس کے بارہ میں ہی سوچتا رہتا ہوں۔

اور استخارہ کے بعد شرح صدر اور راحت حاصل ہونے کے بعد تو میں اور بھی اس کے متعلق زیادہ سوچنے لگا اور اسے چاہنے لگا ہوں۔

میری والدہ کہتی ہیں کہ ہم دوبارہ کوشش کریں گے، لیکن میں تردد میں ہوں کیونکہ دوبارہ رشتہ طلب کرنے میں اپنے خاندان کی توہین سمجھتا ہوں؛ تو کیا اس کا دوبارہ رشتہ طلب کر لوں یا نہیں؟  
برائے مہربانی اللہ کے بعد اس مسئلہ کو حل کرنے کے لیے آپ میری مدد فرمائیں۔

### پسندیدہ جواب

الحمد لله.

اگر لڑکی دین و اخلاق والی ہے تو پھر دوبارہ کوشش کرنے میں کوئی حرج نہیں، اور اگر ممکن ہو تو براہ راست خود رشتہ طلب کرنے کی بجائے کسی دوسرے کو درمیان میں ڈالیں تو یہ افضل و بہتر ہوگا، تا کہ خاندان والوں کو بھی تنگی نہ ہو۔

اگرچہ فی الواقع ہم وقت حاضر میں آپ کی اس کی نصیحت نہیں کرتے؛ اگر تو اس کی تعلیم عنقریب ختم ہونے والی ہے اور آپ کے لیے انتظار کرنا ممکن ہے تو آپ درمیان میں آنے والے شخص سے تفصیلی بات کریں کہ انتظار کیا جا سکتا ہے۔

اور اگر انکار کرنے میں اس کے علاوہ کوئی اور سبب ہے جس کا انہوں نے اظہار نہیں کیا تو پھر ایسا نہیں ہو سکتا، پھر حال آپ کو یہ معاملہ اللہ کے سپرد کر دینا چاہیے؛ کیونکہ بندے کو علم نہیں کہ اس کے لیے خیر و بہلائی کس چیز میں ہے اس لیے آپ اس کے متعلق سوچنا اور اس سے تعلق ختم کر دیں اور اللہ سبحانہ و تعالیٰ سے دعا کریں کہ وہ آپ کے لیے خیر و بہلائی جہاں بھی ہے اس میں آسانی پیدا فرمائے۔

آپ اپنے دل میں دونوں احتمال رکھیں، اگر تو رشتہ قبول ہو گیا تو آپ امید رکھیں کہ اس میں خیر تھی اور اطاعت پر معاونت ہے، اور اگر انکار ہو گیا تو امید ہے کہ اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے آپ سے وہ کچھ دور کیا ہے جو آپ کی

مصلحت میں نہ تھا، اور اللہ نے آپ دونوں میں سے ہر ایک کے لیے وہی کچھ جمع کر دیا جس میں اس کے لیے بھلائی تھی اور اس میں ہی اس کے لیے خیر تھی۔

اللہ سبحانہ و تعالیٰ کا فرمان ہے:

ہو سکتا ہے تم کسی چیز کو ناپسند کرو حالانکہ وہ تمہارے لیے بہتر ہو، اور ہو سکتا ہے تم کسی چیز کو پسند کرو حالانکہ وہ تمہارے لیے بری ہو، اللہ تعالیٰ ہی جانتا ہے اور تمہیں علم نہیں البقرة ( 216 )۔

چاہے کسی لڑکی کے ساتھ کتنا بھی تعلق ہو تو بھی مومن شخص کے پاس بہت سارے اہتمامات اور اہداف اور اعمال ہیں جو اسے اس سے دور ہٹا سکتے ہیں، اللہ تعالیٰ سے ہماری دعا ہے کہ وہ ہمیں اور آپ کو اپنی اطاعت و فرمانبرداری میں مشغول کر دے۔

واللہ اعلم .